

کلمے، عقائد، حدیثیں، سنن و آداب، نماز اور سیرت کے بیان پر مشتمل بہترین رسالہ

زادِ مسلم

حصہ اول

مفتی جنید احمد قاسمی



مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم
مسجد بنگلہ والی بینا ضلع ساغر (مدنیہ پرنس)

کلمے، حدیثیں، دعائیں، ہفتیں، نماز،
اور یرت کے بیان پر مشتمل بہترین کتابچہ

زادِ مسلم

مرتب

مفتی جنید احمد قاسمی

انتاجیہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم بین النسلع ساگر (مدھیہ پردیش)

شائع کردہ

دعوتِ حق ایجوکیشن سوسائٹی بینا



جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں۔

زاو مسلم	نام کتاب:
مفتی بنید احمد قاسمی	مرتب:
مولانا زبیر احمد قاسمی	حسب ارشاد:
۴۰ صفحات	صفحات:
۵۰ روپے	قیمت:
۱۴۳۱ھ	اشاعت دوم:
راحت گرافکس	کہو رنگ:

☆ بسم الله الرحمن الرحيم ☆

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین
۴	مناجات بہ بارگاہ رب العالمین
۷-۵	کلمہ
۹-۸	عقائد
۱۳-۱۰	ہدیشیں
۲۰-۱۳	دعائیں
۲۳-۲۱	سنن و آداب
۳۳-۲۵	نماز
۳۴	فصل کا بیان
۳۶-۳۵	وضو کا بیان
۳۷	نماز جنازہ
۴۰-۳۸	سیرت رسول پاک ﷺ

مناجات بہ بارگاہ رب العالمین

اے خدائے پاک رحمن و رحیم	قاضی حاجات و وہاب و کریم
اے الہ العالمین اے بے نیاز	دین و دنیا میں ہمارے کارساز
ہم گنہ گار اور تو غفار ہے	ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے
تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے	جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے	در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو	پاہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
ہر گھڑی دینے کو تیار ہے	جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ	آپڑے اب تیرے در پر یا اللہ
گرچہ یارب ہم سراپا ہیں برے	اب تو لیکن آپڑے در پر ترے
تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا	کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں	ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنے عزت و اجلال کا	صدقہ پیغمبر کا ان کی آل کا
اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر	یہ مناجات اور دعا مقبول کر

کلمے

(۱) پہلا کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳) تیسرا کلمہ تجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

(۴) چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں لای کے لیے بادشاہت

ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵) پانچواں کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمْدًا اَوْ خَطَاً يَسْرًا اَوْ عَلَانِيَةً
وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَعَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر اس گناہ کی جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول سے کیا، چھپ کر کیا یا کھلم کھلا کیا، اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جسے میں نہیں جانتا، (اے اللہ!) بے شک توفیوں کو جاننے والا، بیہوش کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

(۶) چھٹا کلمہ رد کفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ ثُبُتٌ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْيَدْرِكَ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ
وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس شرک سے جسے میں نہیں جانتا، میں نے اس

سے توبہ کی اور میں ہزار ہوا کفر سے، شرک سے جھوٹ سے، غیبت سے، بدعت سے، چغل خوری سے، بے حیائیوں سے، بہتان سے اور تمام گناہوں سے، اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۷) ایمان مجمل:

أَمِنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقِيلْتُ بِمَجْمُوعِ أَحْكَامِهِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

(۸) ایمان مفصل:

أَمِنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ

وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، اور میں ایمان لایا موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر۔



عقائد

اللہ تعالیٰ

- ۱:- اللہ ایک ہے، ۲:- اللہ بے نیاز ہے، ۳:- نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے،
- ۴:- کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں، ۵:- وہ اکیلا ہے، ۶:- کوئی اس کا شریک نہیں، ۷:- صرف اللہ ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ۸:- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، ۹:- اللہ ہر چیز کا مالک ہے، ۱۰:- اللہ ہر چیز پر قادر ہے، ۱۱:- اللہ ہی زندگی دیتا ہے، ۱۲:- اللہ ہی موت دیتا ہے، ۱۳:- اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے، ۱۴:- اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، ۱۵:- اللہ ہر عیب سے پاک ہے، ۱۶:- اللہ کسی بھی چیز کا محتاج نہیں، ۱۷:- تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ۱۸:- سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، ۱۹:- ہر چیز اللہ کے حکم کی محتاج ہے، ۲۰:- وہ ہر وقت ہر انسان کے ساتھ ہے۔

رسول

- ۱:- اللہ نے اپنے بندوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے نبیوں کو بھیجا، ۲:- اللہ کے نبی انسانوں میں سب سے افضل ہوتے تھے، ۳:- سارے نبی معصوم اور پاک ہوتے تھے، ۴:- نبی اللہ کی بتائی ہوئی باتیں جوں کی توں لوگوں تک پہنچاتے تھے، ۵:- دنیا کی ہر قوم میں اللہ نے نبی بھیجا، ۶:- سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے، ۷:- سب سے آخری نبی ہمارے حضرت محمد ﷺ ہیں، ۸:- ہمارے حضرت محمد ﷺ سارے نبیوں میں سب سے افضل ہیں، ۹:- ہمارے حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں، ۱۰:- ساری دنیا کے لوگوں کی کامیابی ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی بات مان کر چلنے میں ہے۔

کتابیں

- ۱:- اللہ نے اپنے رسولوں کو صحیفے اور کتابیں عطا فرمائیں، ۲:- اللہ کی نازل کردہ سب کتابوں

پرایمان لانا ضروری ہے، ۳:- چار کتابیں زیادہ مشہور ہیں: تورات، زبور، انجیل اور قرآن کریم، ۴:- قرآن کریم اللہ کی آخری کتاب ہے، ۵:- قرآن کریم سے پہلے والی سب کتابیں منسوخ ہو گئیں، ۶:- اب نجات صرف قرآن کریم پر عمل کرنے میں ہے۔

فرشتے

۱:- اللہ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا ہے، ۲:- فرشتے کھانے پینے کے محتاج نہیں، ۳:- فرشتے انسانی ضرورتوں سے پاک ہیں، ۴:- فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت اور فرماں برداری میں لگے رہتے ہیں، ۵:- فرشتے اللہ تعالیٰ کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کرتے، ۶:- ان کی صحیح تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں، ۷:- مشہور فرشتے چار ہیں: حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت عزرائیل، حضرت اسرافیل، ۸:- فرشتوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

تقدیر

۱:- تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے، ۲:- ہر خیر و شر کا مالک اللہ ہے، ۳:- مخلوق کو جو بھی حالت پیش آتی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، ۴:- ہر ایک اپنے وقت پر دنیا میں آتا ہے، ۵:- ہر ایک اپنے وقت پر ہی دنیا سے جاتا ہے، ۶:- خوشی اور غم سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، ۷:- تندرستی اور بیماری سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، ۸:- ایک ذرہ بھی اللہ کے حکم کے بغیر حرکت نہیں کر سکتا۔

آخرت

۱:- موت برحق ہے، ۲:- قبر میں منکر کبیر کے سوال حق ہیں، ۳:- نیک لوگوں کو قبر میں آرام ملتا ہے، ۴:- بد لوگوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے، ۵:- قیامت برحق ہے، ۶:- ایک دن ساری دنیا ختم ہو جائے گی، ۷:- اس کے بعد دوبارہ سب کو زندہ کیا جائے گا، ۸:- اللہ تعالیٰ بندوں کا حساب لے گا، ۹:- نیک لوگوں کے لیے جنت کا فیصلہ ہوگا، ۱۰:- بد لوگوں کے لیے دوزخ کا فیصلہ ہوگا، ۱۱:- جنت میں بے شمار نعمتیں ہیں، ۱۲:- جنت میں عالیشان محل ہیں، ۱۳:- جنت میں عیش و آرام کی ہر چیز موجود ہے، ۱۴:- جہنم میں طرح طرح کے عذاب ہوں گے، ۱۵:- جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

حدیثیں

- ۱: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
ترجمہ: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔
(بخاری، حدیث ۱)
- ۲: وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ
ترجمہ: جنت کی کنجی (یعنی چابی) نماز ہے۔
(ترمذی، حدیث ۴)
- ۳: مَنْ عَشَى فَلَيْسَ مِنَّا
ترجمہ: جو سو کر دے وہ ہم میں سے نہیں۔
(ترمذی، حدیث ۵۱۳)
- ۴: السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ
ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔
(ترمذی، حدیث ۲۶۹۹)
- ۵: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ
ترجمہ: ہمیشہ سچ بولو۔
(مسلم، حدیث ۶۶۳۹)
- ۶: إِنَّ الدِّينَ يَسُرُّ
ترجمہ: بے شک دین آسان ہے۔
(بخاری، حدیث ۳۹)
- ۷: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ
ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔
(مسلم، حدیث ۵۳۳)
- ۸: مَنْ صَمَتَ نَجَا
ترجمہ: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔
(ترمذی، حدیث ۲۵۰۱)
- ۹: الدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ
ترجمہ: دعاء عبادت کا مغز ہے۔
(ترمذی، حدیث ۳۳۷۱)
- ۱۰: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ
(بخاری، حدیث ۲۴۴۲)

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۱: اَلْمُؤْمِنُ لِأَيِّمَنِجَسُ۔ (بخاری، حدیث ۲۸۳)

ترجمہ: مؤمن پناہ تک نہیں رہتا۔

۱۲: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (بخاری، حدیث ۷۰۷۰)

ترجمہ: جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳: أَكْبِرُوا أَوْ لَا تَكْبُرُوا وَاحْسِنُوا آدَابَهُمْ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۳۶۷۱)

ترجمہ: اپنے بچوں کا اکرام کرو اور انھیں اچھے آداب سکھاؤ۔

۱۴: لَقَدْ أَلَلْنَا السَّارِقَ۔ (بخاری، حدیث ۶۷۹۹)

ترجمہ: چوری کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

۱۵: لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ۔ (مسند احمد، حدیث ۲۹۹۳)

ترجمہ: موت کی تمنا نہ کرو۔

۱۶: أَفْسُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (ترمذی، حدیث ۲۵۱۰)

ترجمہ: آپس میں سلام کثرت سے کیا کرو۔

۱۷: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ۔ (بخاری، حدیث ۶۰۵۶)

ترجمہ: چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۸: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری، حدیث ۵۹۸۳)

ترجمہ: رشتہ ٹاپ توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹: الصَّوْمُ جَنَّةٌ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۱۶)

ترجمہ: روزہ ڈھل ہے۔

۲۰: اغْطُوا الْأَجِيرَ آخِرَ رُقْبَلٍ أَنْ يَجِفَّ عَرْقُهُ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۲۳۴۳)

ترجمہ: مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

- ۲۱: **إِنَّ اللَّهَ وَبِمَا تَعْلَمُ** (ترمذی، حدیث ۲۶۸۳)
ترجمہ: اپنے علم کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔
- ۲۲: **رَبُّنَا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ** (مشترک حاکم، حدیث ۲۰۸۳)
ترجمہ: قرآن کریم کو انہی آواز میں پڑھو۔
- ۲۳: **لَا تَعْمَارَ أَخَاكَ** (ترمذی، حدیث ۱۹۹۵)
ترجمہ: اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑانہ کرو۔
- ۲۴: **تَهَادُوا تَحَابُّوا** (الأدب المفرد، ابن ابی شیبہ، حدیث ۵۹۴)
ترجمہ: آپس میں ہدیہ لیتے دیتے رہو؛ محبت پیدا ہوگی۔
- ۲۵: **رَضِيَ الرَّتُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ** (ترمذی، حدیث ۱۹۰۰)
ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔
- ۲۶: **الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ** (مشترک حاکم، حدیث۔)
ترجمہ: دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔
- ۲۷: **مَنْ لَمْ يَسْتَلِ اللَّهَ يَعْصِبْ عَلَيْهِ** (ترمذی، حدیث ۳۳۷۳)
ترجمہ: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔
- ۲۸: **إِنَّا كُمْ وَالْكَذِبُ** (ابوداؤد، حدیث ۴۹۸۹)
ترجمہ: جھوٹ سے بچو۔
- ۲۹: **الَّذِينَ النَّصِيحَةُ** (مسلم، حدیث ۱۹۶)
ترجمہ: دین خیر خواہی ہے۔
- ۳۰: **لَيْسَ مَنْ لَمْ يَزَحْمْ صَعِيرًا وَيُوقَزْ كَبِيرًا** (ترمذی، حدیث ۱۹۱۹)
ترجمہ: جو چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۱: **إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا** (بخاری، حدیث ۳۵۵۹)

ترجمہ: تم میں سب سے اچھے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۳۲: **كُلُّ مُغْرُوفٍ صَدَقَةٌ** (بخاری، حدیث ۶۰۲)

ترجمہ: ہر بھلائی صدقہ ہے۔

۳۳: **اتَرَوْا النَّاسَ مَنَارَ لَهْمٍ** (ابوداؤد، حدیث ۳۸۳۲)

ترجمہ: لوگوں سے معاملہ ان کے مرتبے کے اعتبار سے کرو۔

۳۴: **الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ** (بخاری، حدیث ۱۰)

ترجمہ: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۳۵: **أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْخُشْيُ لِلَّهِ وَالنَّفْضُ فِي اللَّهِ** (ابوداؤد، حدیث ۴۵۹۹)

ترجمہ: بہترین عمل اللہ ہی کے لیے محبت کرنا ہے اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

۳۶: **كُفَّ بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ** (مسلم، حدیث ۷)

ترجمہ: آدمی کے مجموعہ ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات بیان کر دے۔

۳۷: **سَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ** (بخاری، حدیث ۳۸)

ترجمہ: مومن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

۳۸: **إِنَّ الْغُلَاءَ وَرِثَةَ الْأَنْبِيَاءِ** (ترمذی، حدیث ۲۶۸۲)

ترجمہ: بلاشبہ عماء انبیاء کے وارث ہیں۔

۳۹: **إِنَّ الْخَبَاءَ شُغْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ** (ابن ماجہ، حدیث ۵۸)

ترجمہ: بے شک حیا ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

۴۰: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَغَلَّمَهُ** (بخاری، حدیث ۵۰۲۷)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

دعائیں

۱:- صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۲:- جب شام ہو تو یہ دعا پڑھیں:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۳:- مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۴:- مسجد سے نکلنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے حیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۵:- کھانے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَکَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے اور اس کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔

۶:- کھانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

۷۔ شروع میں دعاء پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔

۸۔ دعوت کھانے پر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْنِيْ مِنْ اَطْعَمْتَنِيْ وَاسْقِنِيْ مِنْ سَقَاتِنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھ کو کھلایا، تو اسے کھلا؛ اور جس نے مجھے پلایا، تو اسے پلا۔

۹۔ پانی پینے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فَرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ يَحْفَلْهُ

وَلَحًا اُجَاجًا يَدْنُوْنَنَا

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا

اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھرا اور کڑوا نہیں بنایا۔

۱۰۔ دودھ پی کر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما، اور اس میں زیادتی فرما۔

۱۱۔ سوئے سے پہلے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

۱۲۔ سو کر اٹھنے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی دی، اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

۱۳ :- بیت الخلاء جانے کی دعاء:

بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے جاتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں

فضیلت جنوں سے: مردوں یا عورت۔

۱۴ :- بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء:

عُصْرَانِكَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْاَذَى وَ عَافَانِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کے

یہ ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔

۱۵ :- وضو شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِيْنِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے وضو شروع کرتا ہوں جو بڑی عظمت دار ہے، اور

سب تعریفیں اللہ ہی کے یہ ہیں دین اسلام کی نعمت پر۔

۱۶ :- وضو کے درمیان کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ مِنْ دَارِيْ وَتَارِكِ لِيْ مِنْ رِّزْقِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری

روزی میں برکت عطا فرمائیے۔

۱۷ :- وضو کے بعد کی دعاء:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُوْلُهُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک صاف لوگوں میں سے بنا دیجئے۔

۱۸۔ گھر سے نکلنے کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

۱۹۔ گھر میں داخل ہونے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ خَیْرَ الْمُؤَلِّجِ وَخَیْرَ الْمُخْرِجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَنَحْنَا

وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے بھلائی کے ساتھ داخل ہونے اور بھلائی کے ساتھ نکلنے کا خواہ کر رہا ہوں، ہم اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے باہر نکلتے ہیں، اور ہم نے اپنے رب اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

۲۰۔ نیا کام شروع کرتے وقت یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ جِزْلِیْ وَاحْتِزْلِیْ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے لیے متعین فرما دے اور میرے لیے پسند فرما دے۔

۲۱۔ مصافحہ کے وقت کی دعاء:

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

۲۲۔ جب چھینک آئے تو کہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۲۳ - سننے وال جواب میں کہے:

يَرْحَمُكَ اللَّهُ

ترجمہ: اللہ تم پر رحم فرمائے۔

۲۴ - پھر چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ترجمہ: اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے احوال درست فرمائے۔

۲۵ - جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھیں تو پڑھیں:

أَضْحَكَكَ اللَّهُ سُنِّي

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے ہنسا رکھے۔

۲۶ - سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اس سواری کو ہمارے

تابع فرمایا اور انحالیکہ ہم اس کو تابع نہیں بنا سکتے، اور ہم کو اپنے پروردگار ہی کی

طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۷ - ناگوار چیز پیش آنے کے وقت پڑھے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں، اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹائے

جائیں گے۔

۲۸ - کسی کے احسان کرنے پر کہے:

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۲۹:- کسی کو رخصت کرتے وقت پڑھے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَحَوَاقِيْعَكَ عَمَلِيْكَ

ترجمہ: اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

۳۰:- آئینہ دیکھتے وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ حَسَنْتُ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے، تو میری سیرت کو بھی اچھا کر دے۔
۳۱:- مصیبت کے وقت پڑھے:

حَسَنَّا لِلّٰهِ وَنَعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ: ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور وہ اچھا کارساز ہے، اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا۔
۳۲:- خوشی کے موقع پر پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَعَثَنِيْ فِيْ هَذِهِ الْحَالِ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس کے غلبہ اور بزرگی سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں۔

۳۳:- حلال رزق طلب کرنے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اَنْصِرْنِيْ بِخِلَالِكَ عَنْ حِرَاسِكَ وَاعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَنِّ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر، حرام روزی سے اور اپنے فضل کے سبب بے پرواہ کر دے مجھے اپنے ماسوا سے۔

۳۴:- دنیا و آخرت کی بھلائی طلب کرنے کی دعاء:

رَبَّنَا آتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

۳۵:- آب زم زم پی کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والا علم اور کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں، اور ہر مرض سے شفا یاب ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۶:- کپڑا پہننے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هَذَ الثَّوْبَ وَرَزَقْنِیْ مِنْ عَیْرِ حَوْلٍ وَوَسَّیْ وَلَا قُوَّةَ

ترجمہ: تم تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

۳۷:- نیا کپڑا پہننے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهِ عَوْرَتِیْ وَاتَّخَذَ لَیَّ بِهٖ حِیَاتِیْ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت اختیار کرتا ہوں۔

۳۸:- علم میں ترقی کے لیے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ بِمَا یَنْفَعُنِیْ وَرَزُقْنِیْ عِلْمًا

ترجمہ: اے اللہ! مجھے نفع پہنچا اس علم کے ذریعہ جو تو نے مجھے سکھایا، اور مجھے ایسا علم سکھاد جو مجھے نفع بخشے اور مجھے علم میں زیادتی عطا فرما۔

۳۹:- جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَہٗ عَلَیْنَا بِاَیِّمُنِیْ وَالاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبِّکُمَا اللّٰهُ

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ نیکانہ، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

سنن و آداب

کھانے کے آداب

۱:- دسترخوان بچھنا۔ ۲:- دونوں ہاتھ غٹوں تک دھونا۔ ۳:- کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔ ۴:- ایک زانو یا دو زانو بیٹھنا۔ ۵:- دائیں ہاتھ سے کھانا۔ ۶:- اپنے سامنے سے کھانا۔ ۷:- تین انگلیوں سے کھانا۔ ۸:- اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھا لینا۔ ۹:- برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ ۱۰:- ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ ۱۱:- کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ ۱۲:- بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔ ۱۳:- کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ خَلَقَنَا مُسْلِمِیْنَ**۔ ۱۴:- پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا۔ ۱۵:- دسترخوان اٹھانے کی دعا پڑھنا: **”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرُ مَکْثُیْبٍ وَلَا مُؤَدَّ عَوْثًا مُسْتَعْنٰی عَنْہُ رَبَّنَا۔**

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں:- ۱۶:- کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔



پانی پینے کے آداب

- ۱- دائیں ہاتھ سے پینا۔ ۲- بیٹھ کر پینا۔ ۳- دیکھ کر پینا۔ ۴- بسم اللہ پڑھ کر پینا۔
- ۵- تین سانس میں پینا۔ ۶- پینے کے بعد الحمد للہ کہنا۔ ۷- برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے کی طرف سے نہ پینا۔ ۸- آب زم زم کھڑے ہو کر پینا۔

سونے کے آداب

- ۱- عشاء کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا۔ ۲- اگر میسر ہو تو سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا۔
- ۳- وضو کر کے سونا۔ ۴- تین مرتبہ بستر جہاز کر سونا۔ ۵- تین تین سلام کی سرمرہ لگانا۔
- ۶- تین مرتبہ استغفار پڑھنا۔ ۷- تسبیح فاطمی پڑھنا: ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ "لحمدا للہ" اور ۳۳ مرتبہ "اللہ اکبر"۔ ۸- چاروں "قل" یعنی سورۃ کافرون، سورۃ غلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرنا۔
- ۹- دائیں کروٹ پیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سونا۔ ۱۰- دعا پڑھ کر سونا۔ ۱۱- اگر نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ عَضْبِهِ وَعِقَابِهِ وَسَخَرِ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَتَخَضَّرُونَ۔ ۱۲- اگر برا خواب دیکھے تو تین بار یہ دعا پڑھ کر بائیں جانب تھکا روئے: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَسَخَرِ هَذِهِ الرُّؤْيَا

سوکر اٹھنے کے آداب

- ۱- نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملتا۔ ۲- سوکر اٹھنے کی دعا پڑھنا۔ ۳- دونوں ہاتھ گٹھوں تک دھونا۔ ۴- مسواک کرنا۔

مسجد میں داخل ہونے کے آداب

۱۔ (مسجد کے باہر) جوتا چل اتارنا پہلے بائیں پاؤں سے پھر دائیں پاؤں سے۔ ۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔ ۳۔ ”بسم اللہ“ پڑھنا۔ ۴۔ درود شریف ”الصلاة والسلام على رسول الله“ پڑھنا۔ ۵۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعاء پڑھنا۔ ۶۔ عکاف کی نیت کرنا۔

مسجد سے نکلنے کے آداب

۱۔ پہلے بایاں پاؤں مسجد سے نکالنا۔ ۲۔ ”بسم اللہ“ پڑھنا۔ ۳۔ درود شریف ”الصلاة والسلام على رسول الله“ پڑھنا۔ ۴۔ مسجد سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔ ۵۔ پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہننا پھر بائیں پاؤں میں۔

گھر میں داخل ہونے کے آداب

۱۔ دعاء یا بسم اللہ پڑھتے ہوئے گھر میں داخل ہونا۔ ۲۔ گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا یا کھٹکھ رکریا دروازہ کھٹکھا کر اطلاع دینا۔ ۳۔ گھر میں پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔ ۴۔ گھر والوں کو سلام کرنا۔ ☆☆☆

گھر سے نکلنے کے آداب

۱۔ گھر والوں کو سلام کرنا۔ ۲۔ پہلے بایاں پاؤں گھر سے باہر رکھنا۔ ۳۔ گھر سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔



بیت الخلاء کے آداب

- ۱۔ سر ڈھانک کر جانا۔ ۲۔ جوتا رچل ہمکن کر جانا۔ ۳۔ دعاء پڑھ کر اندر جانا۔ ۴۔ پہلے بایاں پاؤں، اندر رکھنا۔ ۵۔ قہر کی طرف نہ رخ کرنا اور نہ چنٹھ کرنا۔ ۶۔ بالکل بات نہ کرنا۔ ۷۔ بائیں ہاتھ سے استنجہ کرنا۔ ۸۔ استنجہ کے بعد مٹی یا صابن سے ہاتھ دھونا۔ ۹۔ دائیں پاؤں سے باہر آنا۔ ۱۰۔ باہر آنے کے بعد دعاء پڑھنا۔ ☆☆☆

سلام کے آداب

- ۱۔ ہر مسلمان کو سلام کرنا، خواہ اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔ ۲۔ سلام میں پہل کرنا۔ ۳۔ مجلس میں آتے وقت اور مجلس سے جاتے وقت سلام کرنا۔ ۴۔ بچوں کو سلام کرنا۔ ۵۔ چھوٹوں کا بڑوں کو سلام کرنا۔ ۶۔ سواری پر چلنے والے کا پیدل چلنے والے کو سلام کرنا۔ ۷۔ چھوٹی جماعت کا بڑی جماعت کو سلام کرنا۔ ۸۔ اگر لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کرنا۔ ۹۔ ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ پورا سلام کرنا۔ ۱۰۔ جواب میں ”وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ کہنا۔ ۱۱۔ کوئی سلام بھیجے تو اس کا جواب اس طرح دینا: ”غلبکم وغلبہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“۔ ۱۲۔ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام کے بعد مصافحہ کرنا۔

مصافحہ کے آداب

- ۱۔ پہلے سلام کرنا پھر مصافحہ کرنا۔ ۲۔ مصافحہ کرنے میں پہل کرنا۔ ۳۔ مصافحہ کرتے وقت ہاتھ کی تعریف کرنا (الحمد للہ کہنا)۔ ۴۔ مصافحہ کرتے وقت مغفرت کی دعا کرنا (یعضد اللہ لنا ولکم کہنا)۔ ۵۔ کسی کو رخصت کرتے وقت مصافحہ کرنا۔ ۶۔ ہاتھ چھوڑنے میں پہل نہ کرنا۔

نماز

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال: بندگی کا وہ خاص طریقہ جسے نماز کہتے ہیں کیا ہے؟

جواب: نماز میں خدا تعالیٰ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں، خدا تعالیٰ کی تعریفیں بیان کرتے ہیں اور اس کے سامنے جھکتے ہیں، اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی ظاہر کرتے ہیں۔

سوال: دن رات میں کتنی مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

سوال: پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: پہلی نماز فجر، دوسری ظہر، تیسری عصر، چوتھی مغرب اور پانچویں عشاء۔

سوال: نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں، تھوڑے سے فائدے ہم بتاتے ہیں:

۱: نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے پاک صاف اور ستھرے رہتے ہیں۔ ۲: نمازی آدمی سے

خدا راضی اور خوش ہوتا ہے۔ ۳: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔

۴: نمازی آدمی خدا تعالیٰ کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔ ۵: نمازی آدمی کی نیک وگ دنیا میں

بھی عزت کرتے ہیں۔ ۶: نمازی آدمی بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ اور بھی بہت۔

اذان کے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کے بعد ”الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ“ بھی دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

اقامت کے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمہ کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں! اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں۔

اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟

جواب: اقامت میں ”حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ“ کے بعد ”هَذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ“ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

نماز کے کلمات

سوال: نماز میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: نماز میں جو عبارتیں پڑھی جاتی ہیں ان کے نام اور الفاظ یہ ہیں:-

تکبیر تحریمہ

سب سے پہلے ہاتھ اٹھا کر ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے ہیں، اور اس کو تکبیر تحریمہ کہا جاتا ہے۔

ثناء اس کے بعد جودعا پڑھتے ہیں اسے ”ثناء“ کہا جاتا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں:-

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت دار ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھتے ہیں:

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اس کے بعد سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف اور کوئی ایک سورۃ پڑھی جاتی ہے۔

پھر تکبیر یعنی ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر رکوع میں جاتے ہیں یعنی اللہ کے سامنے جھک جاتے ہیں اور رکوع کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى -

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے عظمت والے پروردگار کی۔

رکوع سے اٹھنے کی تسبیح: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

قومہ: رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں اور اس میں جو اغلاظ کہے جاتے ہیں انھیں حمید کہتے ہیں۔

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریفیں ہیں۔

قومہ کے بعد جب سجدہ میں جاتے ہیں تو سجدہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى -

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے بلند و برتر پروردگار کی۔

تشہد یا التحیات: جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھتے ہیں

تو تشہد یا التحیات پڑھتے ہیں، جس کے الفاظ یہ ہیں:

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّلِيَّاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔ اَشْهَدُ اَنْ

لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

ترجمہ: تم قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں۔

درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْبٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْبٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اس پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر اور ان کی ال پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ال پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر اور ان کی ال پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظَلَمًا کَثِيْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، هَا غَفِرْ لِیْ
مَنْصُورَةً مِنْ عِنْدِكَ وَاَزْخَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے، بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت رحیم کرنے والا ہے۔

اخیر میں سلام کے ذریعہ نماز ختم کرتے ہیں۔

سلام: **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ**

ترجمہ: سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

سوال: وتر کی تیسری رکعت میں دوبارہ ہاتھ اٹھا کر باندھنے سے بعد کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: وتر کی تیسری رکعت میں دوبارہ ہاتھ اٹھا کر باندھنے کے بعد دعاء قنوت پڑھتے ہیں۔

دعاء قنوت:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ
الْحَمْدَ وَنُسْتَغْفِرُكَ وَنَعْلَمُكَ وَنَتَوَكَّلُكَ مِنْ يَضْحَكُكَ۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ وَنُحْمِلُكَ وَنُسَخِّدُكَ وَإِلَيْكَ نَسْمُو وَنُخَفِّدُكَ وَنُزْجُو
رَحْمَتَكَ وَنَحْمِلُكَ عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ہاشمکری نہیں کرتے اور الگ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری مافروانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خالص تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور چھپتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نماز کی شرائط

سوال: نماز میں کتنے فرائض ہیں۔

جواب: نماز میں ۱۳ فرائض ہیں، ۷ نماز سے باہر اور ۶ نماز کے اندر، نماز سے باہر والے فرائض کو شرائط نماز یعنی نماز کی شرطیں کہتے ہیں، اور وہ یہ ہیں:

- ۱:- بدن کا پاک ہونا۔ ۲:- کپڑوں کا پاک ہونا۔ ۳:- جگہ کا پاک ہونا۔ ۴:- ستر کا چھپنا۔ ۵:- نماز کا وقت ہونا۔ ۶:- قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۷:- نیت کرنا۔

نماز کے ارکان

نماز کے اندر جو چیزیں فرض ہیں انھیں نماز کے ارکان کہتے ہیں۔ نماز کے ارکان چھ ۶ ہیں:

- ۱:- تکبیر تحریمہ کہنا۔ ۲:- قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۳:- قراءت یعنی قرآن کریم پڑھنا۔ ۴:- رکوع کرنا۔ ۵:- دونوں سجدے کرنا۔ ۶:- قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں التَّحِيَّات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

واجباتِ نماز

سوال: واجباتِ نماز کسے کہتے ہیں اور کتنے ہیں؟

جواب: واجباتِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے، اگر ان میں سے کوئی ایک بھی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو عہدہ سبک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ واجباتِ نماز ۱۳ ہیں:

- (۱) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن و نوافل کی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھنا۔
- (۲) سورۃ ملانا، فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن و نوافل کی تمام رکعتوں میں۔
- (۳) سورۃ فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔ (۴) قرآن اور رکوع کے درمیان ترتیب رکھنا۔

- (۵) تبدیل ارکان کرنا۔ (۶) قعدہ اولیٰ کرنا۔ (۷) دونوں قعدے میں تشہد پڑھنا۔
 (۸) لفظ سلام کے ساتھ سلام پھیرنا۔ (۹) نماز وتر میں دعاء قنوت پڑھنا۔
 (۱۰) تکبیرات عیدین کہنا (۶/ زائد)۔ (۱۱) جہری نماز میں قرأت جہری کرنا۔
 (۱۲) سزئی نماز میں آہستہ قرأت کرنا۔ (۱۳) مقتدی کا امام کے پیچھے خاموش رہنا۔
 (۱۴) مقتدی کے لئے امام کی متابعت کرنا۔

بعض لوگوں نے دو چار واجبات اور لکھے ہیں مگر وہ مختلف فیہ ہیں۔

(در مختار مع الشامی: ۱/۳۴۱)

نماز کی سنتیں

سوال: نماز کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: نماز کی چند سنتیں ۲۱ ہیں:

- ۱۔ تکبیر تحریرہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حاس پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ ۳۔ تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔ ۴۔ امام کا تکبیر تحریرہ اور دوسری تمام تکبیریں ضرورت کے بقدر بلند آواز سے کہنا۔ ۵۔ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔ ۶۔ ثناء پڑھنا۔ ۷۔ تعوذ یعنی اعوذ باللہ۔ پڑھنا۔ ۸۔ تسمیہ یعنی بسم اللہ۔ پڑھنا۔ ۹۔ فرض نماز کی تیسری در چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔ ۱۰۔ آمین کہنا۔ ۱۱۔ ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔ ۱۲۔ سنت کے موافق قرات کرنا یعنی جس نماز میں جس قدر قرآن مجید

پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا۔ ۱۳- رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۱۴- رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ ۱۵- قوم میں امام کو سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کو ربنا لك الحمد کہنا۔ اور منفرد کو تسبیح اور تحمید دونوں کہنا۔ ۱۶- سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔ ۱۷- جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچا کر اس پر بیٹھنا اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ ۱۸- تشہد میں اشہد ان لا الہ الاہ پر کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا۔ ۱۹- قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔ ۲۰- درود کے بعد دعا پڑھنا۔ ۲۱- پہلے دو تین طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

سوال: نماز میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں: ۱:- تکبیر تحریر کہتے وقت دونوں ہتھیلیوں کو کپڑے اور مستحیوں سے باہر رکھنا۔ ۲:- رکوع، سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔ ۳:- قیوم کی حالت میں سجدے کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور قعدہ میں، یعنی گود میں اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ ۴:- جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا۔ ۵:- جہاں تک ممکن ہو منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیوم کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منہ بند کر لینا۔

☆ غسل کا بیان ☆

غسل کے فرائض

سوال: غسل میں کتنے فرائض ہیں؟

جواب: غسل میں تین فرائض ہیں: ۱:- کلی کرنا۔ ۲:- ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچنا۔ ۳:- پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر بھی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

غسل کی سنتیں

سوال: غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ سنتیں ہیں: ۱:- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔ ۳:- دونوں ہاتھ گھٹوں تک دھونا۔ ۴:- استنجاء کرنا اور بدن پر جس جگہ ناپاکی لگی ہو اسے دھونا۔ ۵:- پھر وضو کرنا۔ ۶:- پورے بدن پر تین بار پانی بہانا۔ ۷:- پانی ڈالنے میں سر سے ابتداء کرنا۔ ۸:- سر کے بعد دایبے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۹:- اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۱۰:- بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔ ۱۱:- پے درپے یعنی لگاتار اعضاء کو دھونا۔

غسل کے مکروہات

سوال: غسل میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: غسل میں چھ چیزیں مکروہ ہیں:

۱:- غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں دعاء یا بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۳:- ضرورت سے زائد پانی بہانا۔ ۴:- ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا۔ ۵:- غسل کرتے وقت برہنہ ہونے کی حالت میں بات چیت کرنا۔ ۶:- سنت کے خلاف غسل کرنا۔

☆ وضو کا بیان ☆

وضو کے فرائض

سوال :- وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب :- وضو میں چار چیزیں فرض ہیں: ۱:- پورا چہرہ دھونا ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک، پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک۔ ۲:- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳:- چوتھاں سر کا مسح کرنا۔ ۴:- دونوں پاؤں منھوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

سوال :- وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب :- وضو میں ۱۳ تیرہ سنتیں ہیں:

- ۱:- نیت کرنا۔ ۲:- دعاء پڑھنا۔ ۳:- پہلے دونوں ہاتھ گھٹوں تک دھونا، ۴:- مسواک کرنا۔ ۵:- تین بار کلی کرنا۔ ۶:- تین بار تک میں پانی ڈالنا۔ ۷:- داڑھی کا خد کرنا۔ ۸:- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خد کرنا۔ ۹:- ہر عضو کو تین بار دھونا۔ ۱۰:- ایک بار پورے سر کا مسح کرنا، یعنی بھگیا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ ۱۱:- دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ ۱۲:- ترتیب سے وضو کرنا۔ ۱۳:- پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا دھولینا۔

وضو کے مستحبات

سوال :- وضو میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب :- وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:

- ۱:- دائیں طرف سے شروع کرنا۔ (بعض علماء نے اسے سنتوں میں شمار کیا ہے اور یہی رائج ہے) ۲:- گردن کا مسح کرنا۔ ۳:- وضو کے کام خود کرنا دوسرے سے مدد نہ

بیٹا۔ ۴:- قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھنا۔ ۵:- پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

وضو کے مکروہات

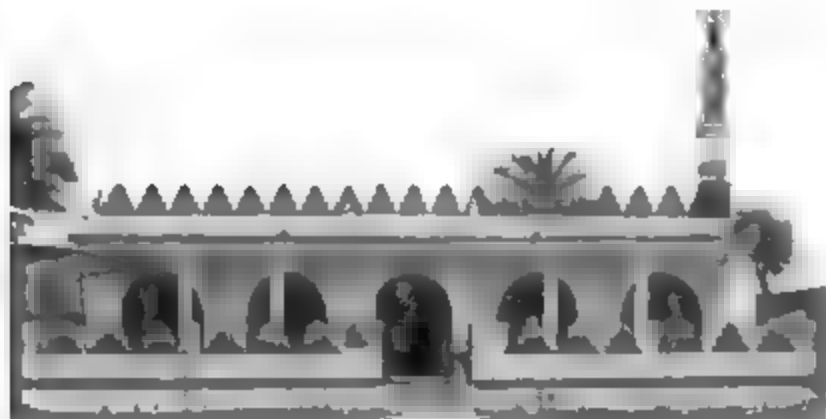
سوال: وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں: ۱:- ناپاک جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ۲:- سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ ۳:- وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ۴:- سنت کے خلاف وضو کرنا۔

نواقض وضو

سوال: وضو کو توڑنے والی چیزیں کتنی ہیں؟

جواب: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انھیں نواقض وضو کہتے ہیں: ۱:- پانچھنہ یا پیشاب کرنا، یا ان دو مقامات سے کسی اور چیز کا نکلنا۔ ۲:- ریح خارج ہونا۔ ۳:- بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا۔ ۴:- منہ بھر کے قے کرنا۔ ۵:- بیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ ۶:- بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ ۷:- مجنوں یعنی دیوانہ ہو جانا۔ ۸:- نماز میں قبضہ لگا کر ہنسنا۔



نماز جنازہ

سوال: نماز جنازہ میں کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد دوسری نمازوں کی طرح ”ثناء“ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھی جاتی ہے، اور دعاء کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر سلام بھیج دیتے ہیں۔

اگر میت بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا
وَدَّكِّرِنَا وَاَنْشَأْنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ۔

اور اگر میت نابالغ بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا
شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اور اگر میت نابالغ بچی ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا
وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً۔

سیرت

سوال: تم کون ہو؟	جواب: ہم مسلمان ہیں۔
سوال: تمہارا مذہب کیا ہے؟	جواب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔
سوال: تم کس کی امت میں ہو؟	جواب: ہم حضرت محمد ﷺ کی امت میں ہیں۔
سوال: تمہارے نبی کا نام کیا ہے؟	جواب: ہمارے نبی کا نام محمد ﷺ ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد محترم کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کے والد محترم کا نام "عبداللہ" ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام "آمنہ" ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام "عبدالطلب" ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی دادی کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کی دادی کا نام "فاطمہ بنت مر" ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے نانا کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کے نانا کا نام "وہب بن عبد مناف" ہے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی نانی کا نام کیا ہے؟	جواب: حضرت محمد ﷺ کی نانی کا نام "نعمہ" ہے۔
سوال: آپ ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟	جواب: آپ ﷺ ۱۲ ربیع الاول ۵۷۰ء میں پیدا ہوئے۔
سوال: آپ ﷺ کی پیدائش کس تاریخ میں ہوئی؟	جواب: مشہور قول کے مطابق ۱۲ ربیع الاول ۵۷۰ء میں آپ ﷺ دنیا میں تشریف لائے۔
سوال: آپ ﷺ کے والد ماجد کا انتقال کب ہوا؟	جواب: آپ ﷺ کی پیدائش سے کچھ مہینے پہلے مدینہ کے سفر میں آپ ﷺ کے والد کا انتقال ہوا۔
سوال: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا؟	جواب: جب آپ ﷺ کی عمر ہمارک چھ سال کی تھی تب آپ ﷺ کی والدہ دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

سوال: آپ ﷺ کے دادا کا انتقال کب ہوا؟	جواب: جب آپ ﷺ کی عمر شریف آٹھ سال ہوئی تو آپ ﷺ کے دادا بھی اس دنیا سے چل بسے۔
سوال: آپ ﷺ نے تجارت کے لیے پہلا سفر کتنی عمر میں کیا؟	جواب: آپ ﷺ نے تجارت کے لیے پہلا سفر ملک شام کی طرف ۱۲ سال ۲ مہینے ۱۰ دن کی عمر مبارک میں کیا۔
سوال: آپ ﷺ نے دوسرا تجارتی سفر کب کیا؟	جواب: تقریباً ۲۵ سال کی عمر میں آپ نے شام کی طرف دوسرا تجارتی سفر کیا۔
سوال: آپ ﷺ کا نکاح کب ہوا؟	جواب: آپ ﷺ کا نکاح مبارک ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔
سوال: آپ ﷺ کا نکاح کس نے پڑھایا؟	جواب: آپ ﷺ کا نکاح آپ کے چچا ابوطالب نے پڑھایا۔
سوال: آپ ﷺ کو ظاہر انبوت کب ملی؟	جواب: آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں ظاہری طور پر بھی نبوت ملی۔
سوال: معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟	جواب: نبوت ملنے کے پانچویں سال۔
سوال: آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کب فرمائی؟	جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک ۵۳ سال ہوئی تو اللہ کے حکم سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔
سوال: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں کتنے دن رہے؟	جواب: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں ۱۰ سال رہے۔
سوال: آپ ﷺ کی وفات کب اور کتنی عمر میں ہوئی؟	جواب: ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ ہجیر کے دن ظہر کی نماز کے بعد آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے، اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک ۶۳ تربیع سال تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا نسب شریف کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا نسب شریف یہ ہے:

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ
مَنَاةَ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ
غَالِبٍ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ نَضْرٍ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ
مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرِّ بْنِ نَزَارٍ بْنِ مَعَدٍ بْنِ عَدْنَانَ۔

اللهم صل على محمد النبي الأُمِّي وعلى آله وسلم تسليماً۔

پنج وقتہ نمازوں میں رکعتوں کی تعداد

نماز	سنت	فرض	سنت	سنت	نفل	واجب	نفل	کدکھڑ
فجر	(۲)	۲						
ظہر	(۴)	۴	(۲)		۲			
عصر	۴	۴						
مغرب		۳	(۲)		۲			
عشاء	۴	۴	(۲)		۲	۳	۲	
جمعہ	(۴)	۲	(۴)	(۲)	۲			

تمت بالخير



اردو کی تاریخ اور ادب کے بارے میں جاننے کے لیے، یہ کتاب ایک بہترین انتخاب ہے

اردو مشقی قاعدہ

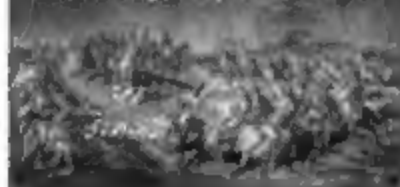
مختصر ہانچ سے

مؤلف
مفتی حمید احمد قاسمی

راحت گڑھ کی تاریخ پر مبنی مختصر کتاب

راحت گڑھ تاریخ کے آئینے میں

پندرہ سو سال کی جنگ آزادی ۱۸۵۷ء/۱۸۵۸ء



مرزا سلیمان قادری

خود اپنی تحریروں کی روشنی میں

مؤلف
مفتی حمید احمد قاسمی

مقام ابراہیم عہد بہ عہد

ایک تاریخی مطالعہ

مؤلف
مفتی حمید احمد قاسمی